## سوال

سیف بن 222 یمان

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بلاانیہ ذکری ویلیان ص ر(185 سمان کا ایک دروازہ کھلتا تھا جس سے اللہ کے فرشتے نازل ہوتے اور اللہ تعالی کے حکم سے زمین میں تصرف کرتے تھے خضر نے بادشاہ کو بتایا کہ اس جزیرے کے پیچھے نور ہے اوراس نور کے پیچھے تاریکی ہے جودنیا کوگھیرے ہوئے ہے اوراس کے بعد ایک پہاڑ ہے جس کا نام "فدا" ہے اوروہ حلقہ کی طرح گول ہے اورپوری دنیا کوگھیرے ہوئے ہے اورآسمان اس پر سوری کئے ہوئے ہے اوراللہ تعالی کی قدرت سب کا احاط

---

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

رح انتقال ہوچکا ہے اگر وہ موجود ہوتے توہمارے نبی حضرت محمدﷺ کی خدمت میں ضرور حاضر ہوتے کیونکہ آپﷺ کوانس وجن سب کی طرف معبوث کیا گیا ہے۔ مذکورہ کتاب خرافات اورجھوٹی باتوں پر مشتمل ہے جوکہ بالکل بے اصل ہیں اس کا مصنف بھی ایک گمنام آدمی ہے یاوہ "حاطب لیل" (رات کوایندھن اکٹھا کرنے والا) ہے کہ وہ جوکچھ دیکھتا ہے اسے بلاتحقیق نقل کردیتا ہے یالوگوں کومشغول رکھنے کے لئے اپنے تخیل سے عجائبات دنیا کے بارے میں باتیں وضع کرتا ہے اللہ تعالی کی قدرت اور مخلوقات ۔َ

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ